



سوال

(443) دروازہ کھولنے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا دروازہ کھولنے یا ٹیلی فون سننے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
آپ کے لئے یہ لازم ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ اگر آپ کسی عذر کی وجہ سے لیٹ ہو گئے اور پھر آپ نے نماز کو شروع کر دیا۔ تو کسی دستک دینے والے یا ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے کی وجہ سے نماز توڑنا جائز نہیں ہے۔ لیکن جب دستک دینے والا دے دے کر پریشان کر دے تو اضطراب اور پریشانی سے بچنے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے۔ بشرط یہ کہ آپ حالت نماز ہی میں دروازہ نہ کھول سکتے ہوں اور نہ آپ کے سوا کوئی اور دروازہ کھولنے والا موجود ہیں (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عنہم والیٰ اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 391

محدث فتویٰ